کالاباغ ڈیم بننے سے

خیبر پختونخوا اور پنجاب کے جنوبی علاقے ، سندھ کے زیریں علاقے اور بلوچستان کے
مشرقی حصے اس ڈیم کے پانی کی بدولت قابل کاشت بنائے جاسکتے ہیں.

بھارت کسطرح صرف ہمارا پانی روک کر پاکستان کو اسطرح تباہ کر سکتا ہے جیسے ایٹمی جنگ میں
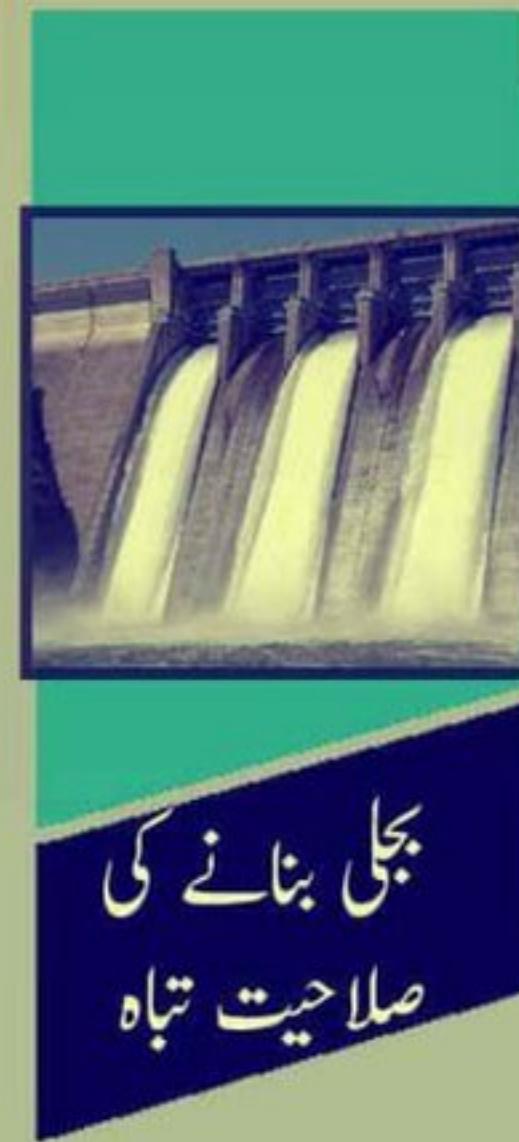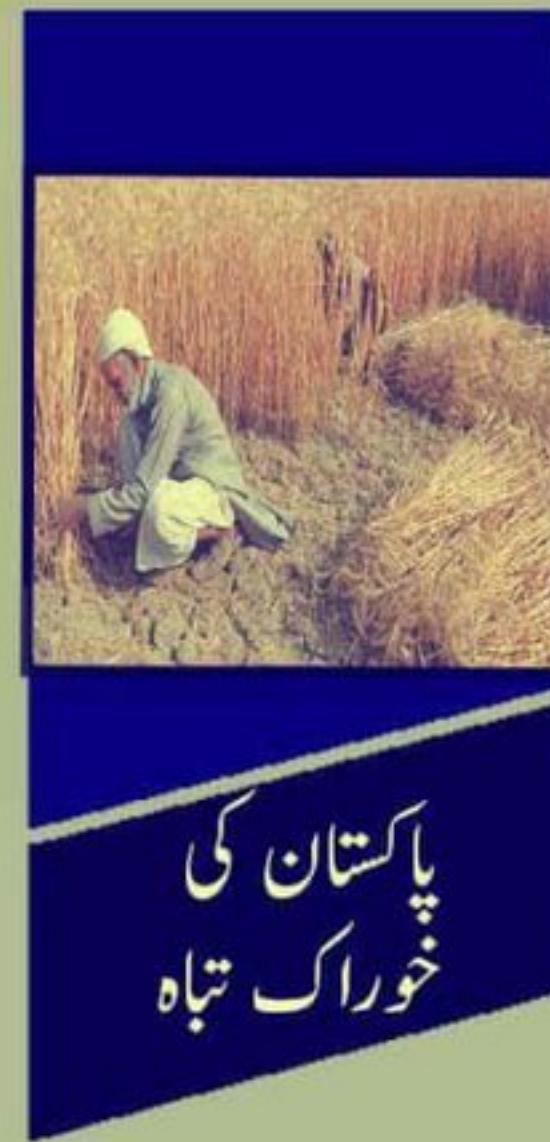
2030

آبی ماہرین خبر دار کر چکے ہیں کہ 2030 میں
پاکستان سے پانی مکمل ختم ہو جائے گا۔ اس
کے باوجود حکومت نے اس سلسلے میں کوئی
سنجیدہ اقدامات نہیں کیے ہیں۔

60%

پاکستان کی معیشت کا انحصار ساٹھ فیصد
زراعت پہ ہے۔ پانی کے بغیر زراعت
ممکن نہیں رہتی اگر پانی کا مسئلہ حل نہ کیا
گیا تو عوام بھوک سے بھی مریں گے اور
پیاس سے بھی۔

0 Dams

بھارت پاکستان کے دریاؤں پر چودہ
ڈیم بنا چکا ہے اور مزید بنا رہا ہے
لیکن ہم ایک کالا باغ ڈیم نہیں بنا
سکے اس عرصے میں۔

بھارت واٹر بم کے ذریعے پاکستان کو تباہ کرنے کا منصوبہ بنا چکا ہے

اپنی آنیوالی نسلوں کو بھوک، پیاس اور افلاس سے بچانے اور نئے ڈیمز کی تعمیر کے لئے ہمیں آواز اٹھانے کی ضرورت ہے
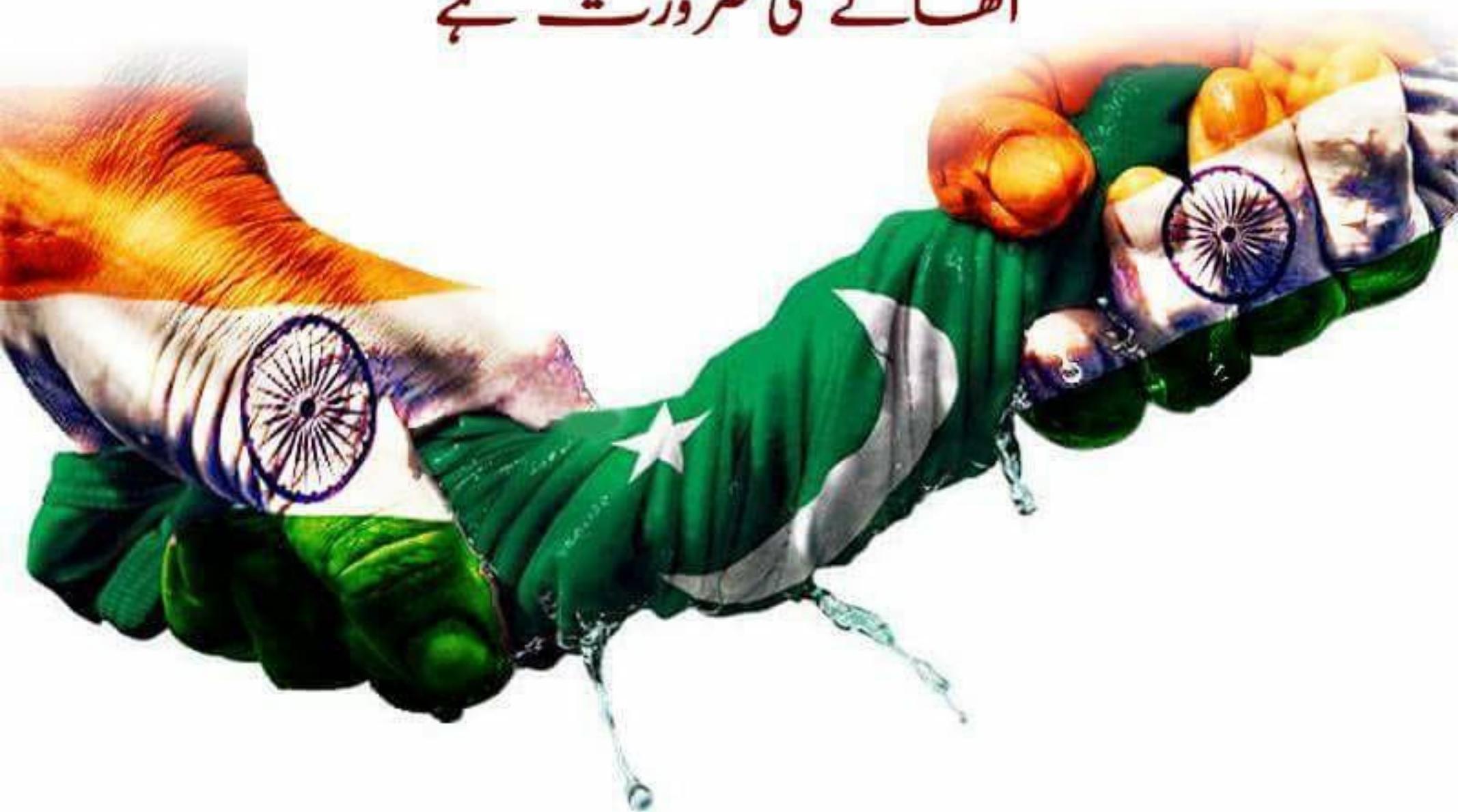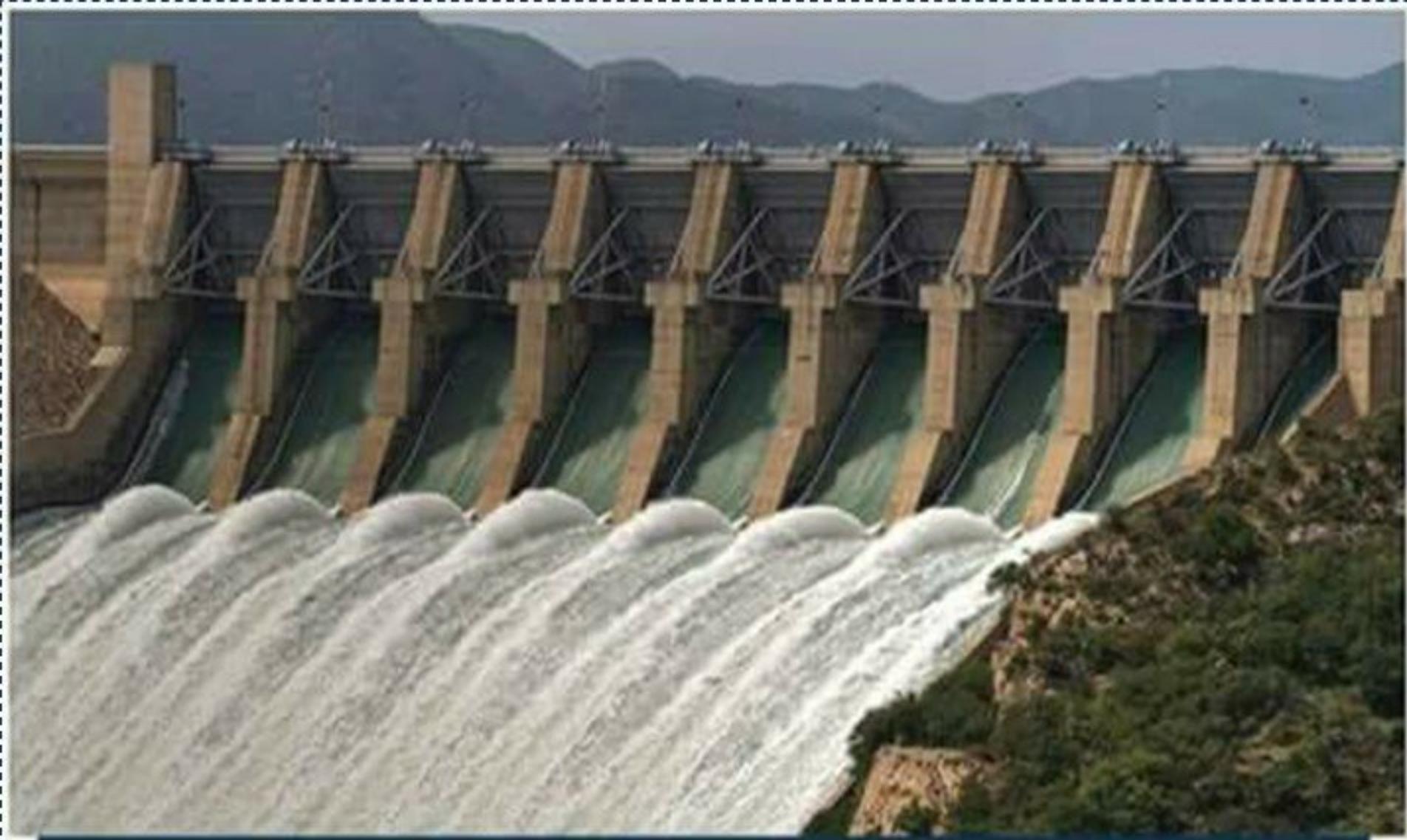
ساری دنیا کی مخالفت کے باوجود اگر ایٹم بم بنایا جا سکتا ہے تو چند قوم پرستوں غداروں کی مخالفت کے باوجود کالا باغ ڈیم کیوں نہیں بنایا جا سکتا؟

اب نہیں تو کب؟
کالا باغ ڈیم بناؤ
ملک بچاؤ

پاکستان کے دریاؤں میں پانی اپنی کم ترین سطح پر پہنچ رہا ہے

حکومت پاکستان سے ایک طرف ڈیمز نہیں بن پا رہے جبکہ دوسری طرف ملک میں پانی کے موجودہ زخیرے بھی صنعتوں کی پھیلائی ہوئی آلودگی کی وجہ سے زمین کے نیچے آکر زہر آلود ہو رہے ہیں

بلوچستان کو کالا باغ ڈیم سے 15 لاکھ ایکڑ فٹ پانی مل سکتا ہے جس سے
مشرقی بلوچستان کا تقریباً 7 لاکھ ایکڑ اضافی رقبہ سیراب ہوسکے گا
اور شائد بلوچستان میں پہلی بار لہلہاتی فصلیں دیکھنے کو ملیں۔

ڈیم بناؤ پاکستان بچاؤ

آبی ماہرین خبردار کر چکے ہیں کہ 2030 میں
پاکستان سے پانی مکمل ختم ہو جائے گا لیکن
اس کے باوجود سرکاری سطح پر کوئی اقدامات
نہیں اٹھائے گئے ہیں

دشمن ہمارے پانی پر قبضہ کرنا چاہتا ہے
اور نا اہل حکمران صرف اقتدار پر

بھارت نے پاکستان کے دریاؤں کا رُخ اپنے
پنجاب ،ہریانہ اور راجستھان کی طرف
موڑنے کا پلان بنا چکا ہے

پاکستان بچاؤ

کالا باغ ڈیم بناؤ

بھارت کی آبی جارحیت

بھارت کی آبی جارحیت کی وجہ سے پاکستان میں پانی کا
بحران دن بدن شدت
اختیار کرتا جا رہا ہے۔
اگر صورتحال یہی رہی تو پاکستان میں پانی نہیں رہے گا۔

خطرے کی گھنٹی۔ بھارت کے مسلسل نئے ڈیم بنانے سے پاکستان کی زیر زمین پانی
کی سطح تیزی سے نیچے گر رہی ہے اگر" کالا باغ ڈیم نہ بنایا گیا تو ایک وقت ایسا
آئے گا بجلی کی طرح پانی کی بھی لوڈشیڈنگ ہوا کرے گی

یہ ہے دریائے چناب کی تازہ صورت حال

بھارت نے دریا کا پانی روک دیا ہے کیونکہ یہ دریا بھارتی مقبوضہ کشمیر سے بہہ رہے ہیں اور اس دریا پر بھارت بہت تیز رفتاری سے 6 ڈیم تعمیر کر رہا ہے۔

اس وقت پاکستان کے پاس دریائے سندھ بچا ہے اور اگر ہم نے اس پر کالا باغ ڈیم تعمیر نہ کیا تو پاکستان 2025 تک بنجر ہو جائے گا۔

وقت کا تقاضا ہے کہ پاکستان کا ہر شہری اپنے اور اپنی آئندہ نسلوں کے تحفظ کے لیے ڈیمز کی تعمیر کے لیے اٹھ کھڑا ہو۔

کیونکہ اب ڈیمز ہی پاکستان کو بچا سکتے ہیں

اگرآپ اس تصویر کی اہمیت کو نہیں سمجھتے تو پھر صرف لطیفے وغیرہ share کریں

آخر کالا باغ ڈیم ہی کیوں؟

☆ کالا باغ ایک قدرتی پہاڑی سلسلہ ہے جس کے درمیان سے دریائے سندھ گزرتا ہے۔ کالا باغ کے فورا بعد پاکستان کے میدانی علاقے شروع ہوجاتے ہیں لہذا قدرتی طور کالا باغ ڈیم ایک بنا بنایا ڈیم ہے جسکے دونوں جانب اونچے پہاڑ ہے۔ اس مقام پر دریا کے آگے صرف دیوار لگا کر ڈیم بنایا جاسکتا ہے

☆ پاکستان کے قلب میں ہونے کی وجہ سے یہاں تک افرادی قوت اور بھاری مشینری بغیر کسی دقت کے پہنچ سکتے ہیں

☆ اس سے آگے میدانی علاقہ ہونے کی وجہ سے ڈیم کی کئی نہریں نکال کر پورے پاکستان میں پھیلائی جا سکتی ہے

- دریائے سندھ کے آس پاس آٹھ لاکھ ایکڑ اراضی اس سے سیراب ہوگی
- تربیلا اور منگلا جتنا پانی اس میں ذخیرہ ہوگا
- اگر بجلی پیدا کرنے والے ٹربائنوں کی تعداد بڑھائی جائے تو صرف اس مقام پر 6 ہزار میگاواٹ سے زائد انتہائی سستی پن بجلی پیدا کی جاسکتی ہے۔
- غازی بروتھا کے طرز پر نہریں نکال کر اور مقامات پر بھی بجلی پیدا کی جائے تو یہ ہزاروں میگاواٹ تک مزید بڑھائی جاسکتی ہے، کہ جس کی قیمت تقریباً 2 روپے فی یونٹ ہوگی
- صرف زرعی شعبے اور خوراک کی پیداوار میں اس ڈیم سے ہونیوالی آمدنی 100 ارب روپے سال سے زیادہ متوقع ہے۔
- پانی کی جھیل مچھلیوں کی افزائش اور سیاحت کیلئے موزوں ترین

کیا منگلا ڈیم بننے سے سندھ بنجر اور ویران ہوگیا ؟ منگلا ڈیم کی بجلی صرف پنجاب نے کھائی یا پورا پاکستان خوشحال ہوا؟

جب منگلا اور تربیلا ڈیم کا پانی ایک نظام کے تحت سندھ اور پنجاب میں تقسیم ہورہا ہے تو کالا باغ ڈیم کا پانی پنجاب کیسے ہڑپ کر لے گا

MANGLA DAM PURPOSE

- POWER GENERATION
- IRRIGATION PURPOSE
- INCREASING WATER STORAGE CAPACITY
- IMPROVED FLOOD MITIGATION
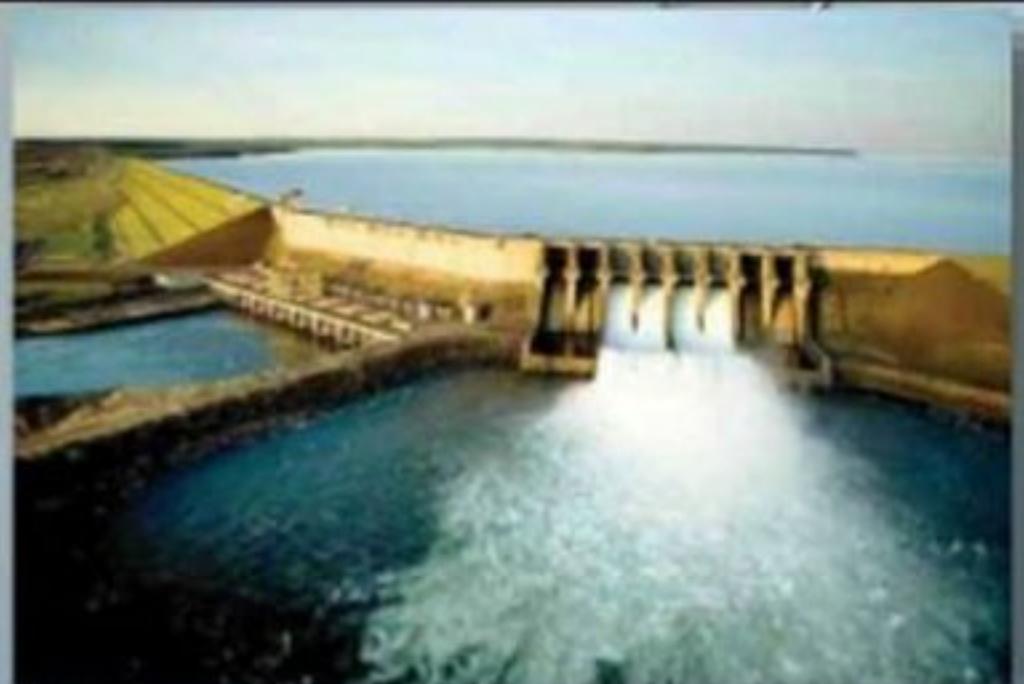
کالا باغ ڈیم ہمارے لیئے کیوں ضروری ہے

کالا باغ ڈیم پاکستان کی 50 لاکھ ایکڑ بنجر زمین کو سیراب کرے گا۔
نہری پانی کی فی ایکڑ پیدوار آجکل تین لاکھ روپے سالانہ ہے۔
اس حساب سے صرف کالا باغ ڈیم سے پاکستان کو سالانہ
15 ارب ڈالر کی زائد زرعی پیدوار ملے گی جس کے بعد
پاکستان زرعی اجناس میں سے کچھ بھی درآمد نہیں کرنا پڑے گا
البتہ پاکستان کی زرعی برآمدات دگنی ہوجائنگی۔

کالا باغ ڈیم در حقیقت سی پیک سے بھی زیادہ پاکستان کی شہ رگ ہے اسلئے اسکے مخالفت بھی زیادہ ہے
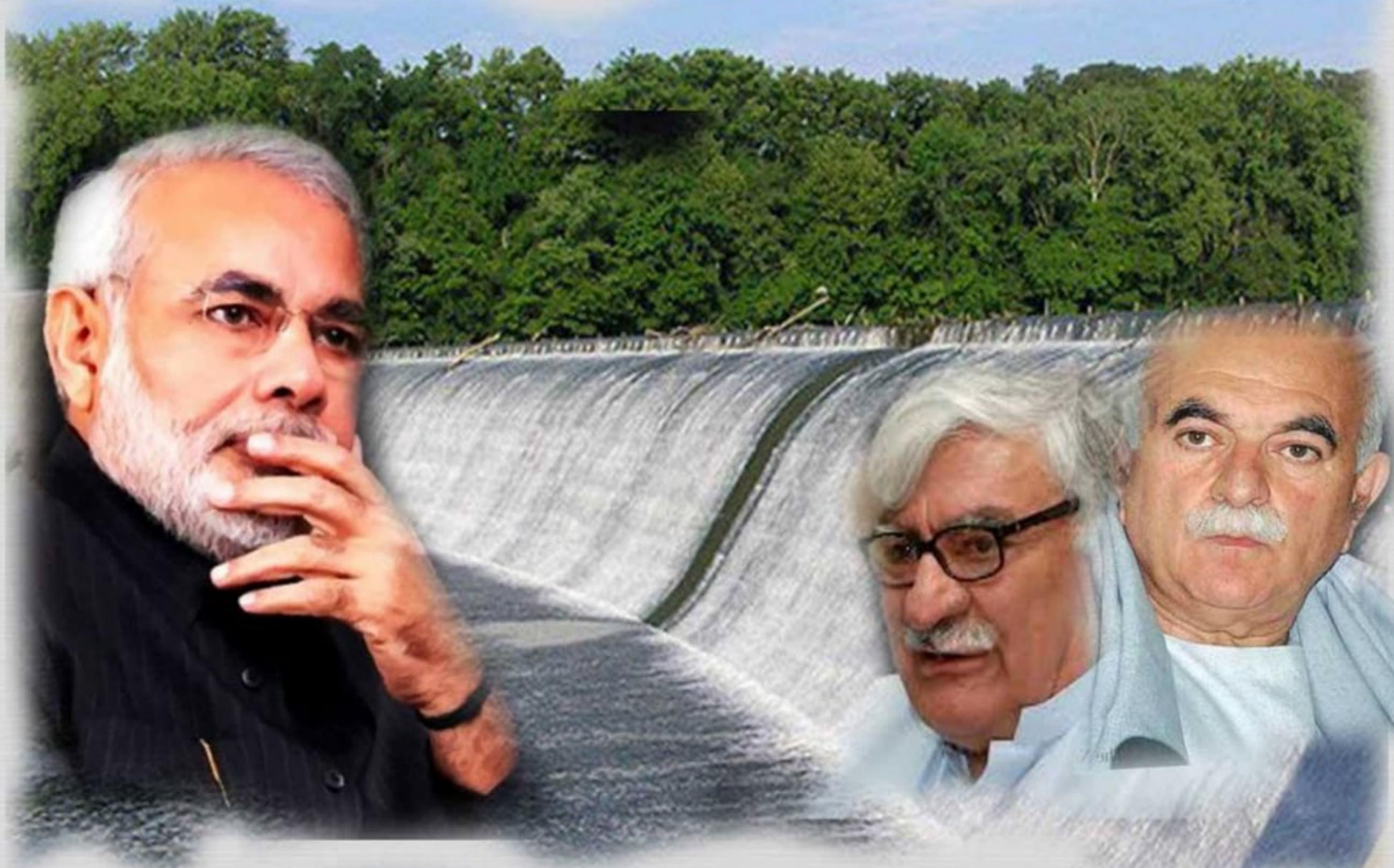
خود سوچیئے جس منصوبے کی مخالفت خود ہندوستان کر رہا ہو غدار محمود اچکزئی اور قوم پرست اسفندیار کر رہے ہو تو وہ منصوبہ پاکستان کی سلامتی اور بقاء کے لئے کتنا لازم و ملزوم ہوگا
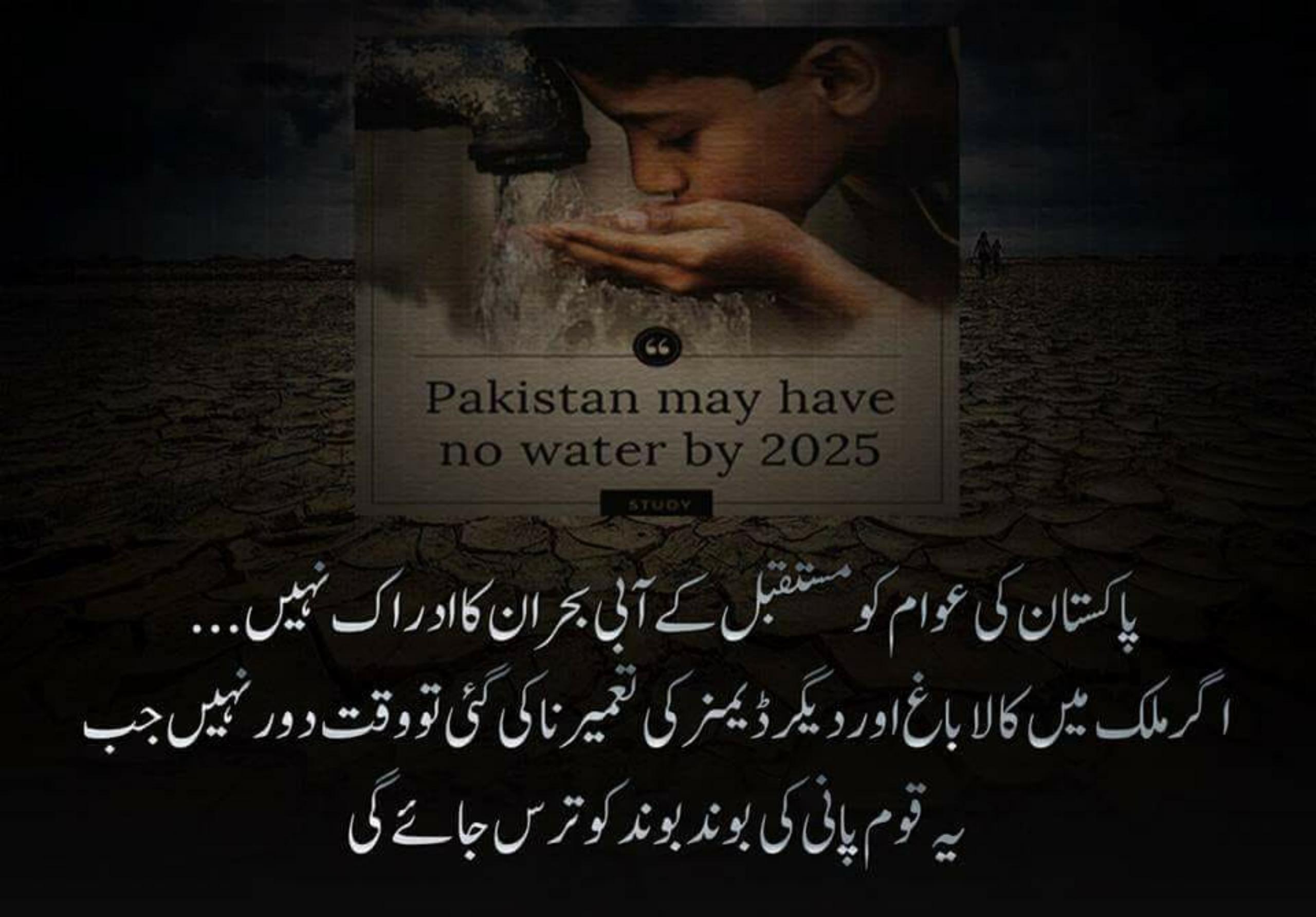
Pakistan may have
no water by 2025
STUDY
پاکستان کی عوام کو مستقبل کے آبی بحران کا ادراک نہیں...
اگر ملک میں کالاباغ اور دیگر ڈیمز کی تعمیر نا کی گئی تو وقت دور نہیں جب
یہ قوم پانی کی بوند بوند کو ترس جائے گی

ڈیم بناؤ
ملک بچاؤ

Asfandyar is RAW's agent so he will always do this..while Zardari have his commission in billions of dollars Oil imports & Private power real wealth projects. Dr. Asim as head of PSO made his fortunes of $billion in PSO oil imports. Every top PPP leader has shares in Oil ships that come to Pakistan

INDIA WILL TURN PAKISTAN INTO DESERT
BY BUILDING DAMS IN
J&K AND AFGANISTAN

ALARMING SITUATION

COST OF ELECTRICITY
(FURNACE OIL)
COSTS ALMOST
25 PKR PER UNIT
TRADITIONAL WAY -IPPS
HYDROPOWER PLANTS
(DAMS) COST
3 TO 4 PKR PER UNIT.
FLUCTUATIONS OF OIL PRICE SERIOUSLY INFLUENCE THE COST OF PER UNIT ELECTRICITY PRICE.
PAKISTAN NEEDS DAMS

MANGLA, TARBELA DAMS HIT DEAD LEVEL AFTER 15 YEARS
THE EXPERTS CLAIM THAT AVAILABILITY OF WATER IN THE COUNTRY IS DECREASING AT AN ALARMING RATE WITH ITS DEMAND INCREASING AT THE SAME PACE.
This Situation is ALARMING

“Kalabagh Dam would guarantee sufficient and cheap electricity”

جس طرح فیسبک کچھ عرصے پہلے برہان وانی کی تصویر لگانے پر آپ کا اکاونٹ اور پیج ختم کر دیتی تھی
بلکل اسی طرح اب کالاباغ ڈیم کے متعلق کوئی پوسٹ لگانے سے فیسبک اکاونٹ ختم کرنا شروع ہو گیا ہے.

دشمن ہمارے پانی پر قبضہ کرنا چاہتا ہے
اور ہمارے نااہل حکمران صرف اقتدار پر

بھارت نے پاکستان کے دریاؤں کا رُوخ اپنے
پنجاب ہریانہ اور راجھستان کی طرف
موڑنے کا پلان بنا لیا ہے
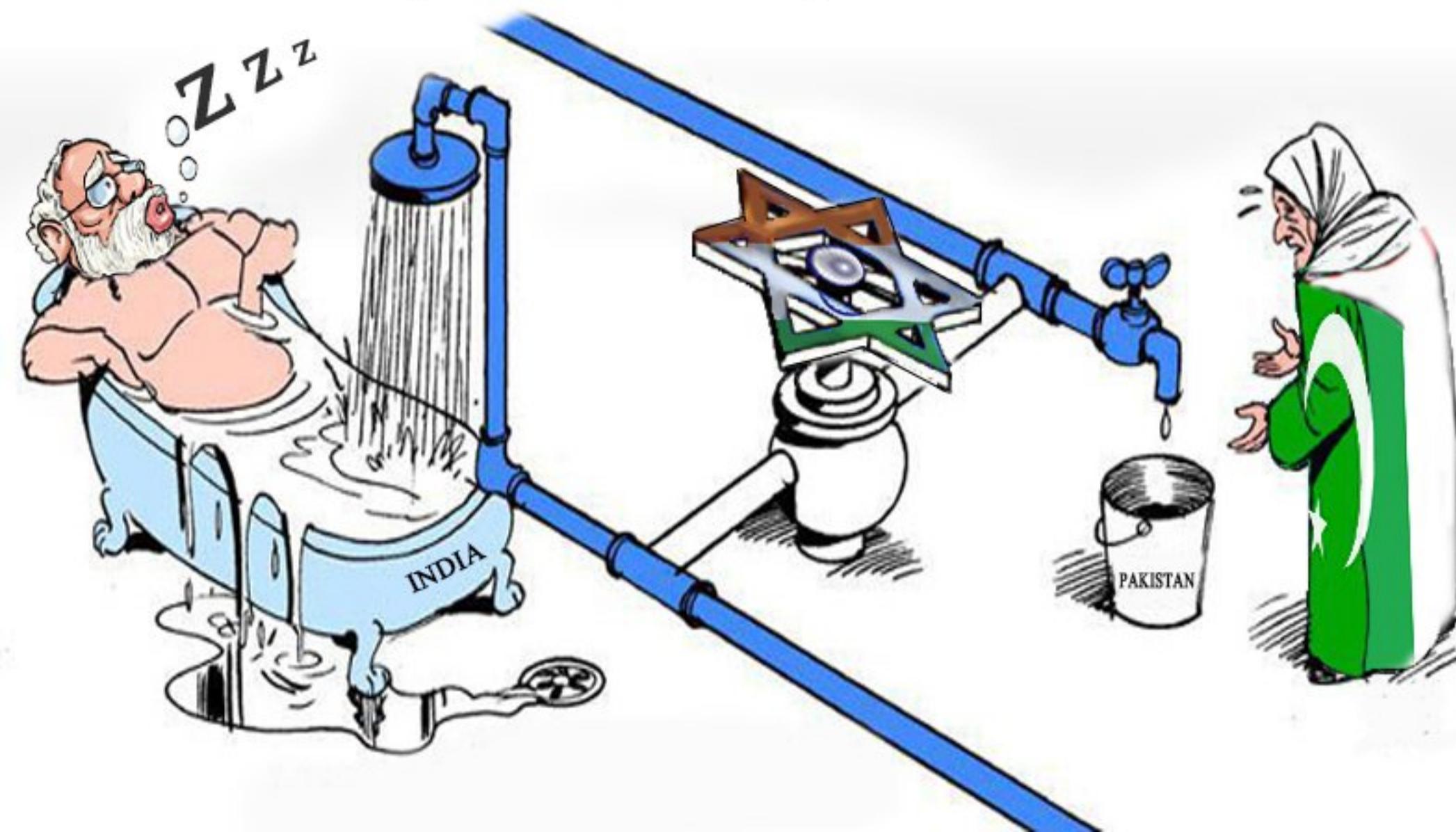
آواز اٹھاؤ کالا باغ ڈیم بنواؤ

پاکستانیوں ڈیم بنوالو شور مچاؤ احتجاج کرو آواز اٹھاؤ کچھ بھی
کرو مگر کالا باغ ڈیم بنواؤ ورنہ نا پانی ہو گا نا زرعات پھل
سبزیاں نا کچھ اور ہم لوگ افریقہ کی طرح مر جائیں گے

زراعت ہماری معیشت کو ٪70 ریونیو دیتی ہے سوچیں اگر زمینیں بنجر ہو گئیں تو پھر ہمارے ملک کا کیا بنے گا
اب وقت آگیا ہے کہ پاکستانی عوام کالاباغ ڈیم کی تعمیر کا مطالبہ کرے

کالاباغ ڈیم کے فوائد

مدت تعمیر صرف 6 سال

- 3600 میگاواٹ بجلی کی پیداوار
- بجلی کی فی یونٹ لاگت 2.5 روپے
- 180 ارب روپے کی سالانہ بچت
- 6.1 ملین ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش

- سندھ کو 40 لاکھ ایکڑ فٹ اضافی پانی
- پنجاب کو 22 لاکھ ایکڑ فٹ اضافی پانی
- خیبر پختونخواہ کو 20 لاکھ ایکڑ فٹ اضافی پانی
- بلوچستان کو 15 لاکھ ایکڑ فٹ اضافی پانی

پاکستان کی تعبیر ـــ کالاباغ ڈیم کی تعمیر

t /MoonisElahi6 /MoonisElahiOfficial /BuildKalabaghDam

Be ready for flood !
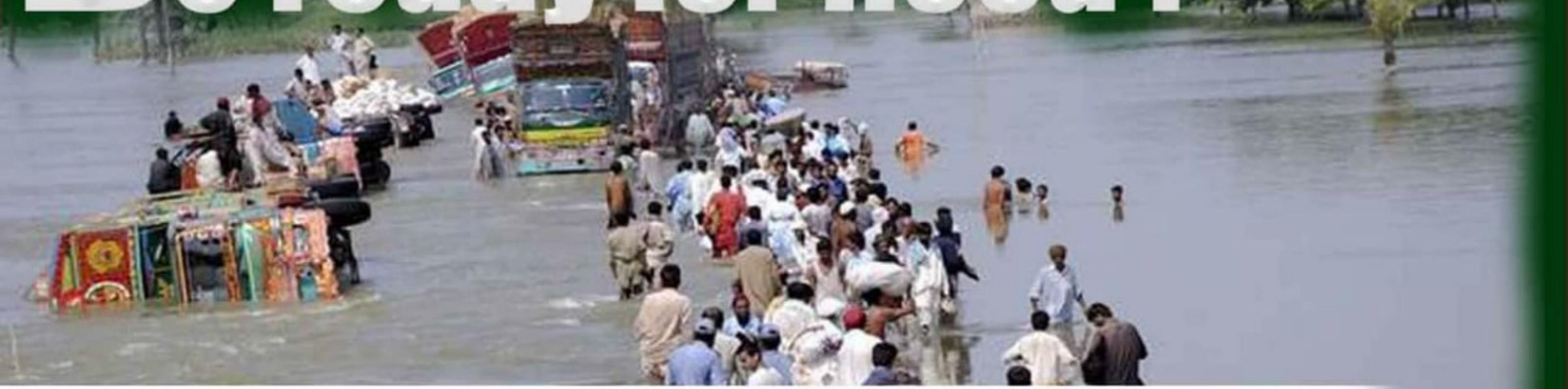
North-West India to get highest rainfall during monsoon: IMD

THE TIMES OF INDIA

India will hold maximum waters in the Dams it has created & then would release all water suddenly causing huge floods in Pakistan

10 years of democracy & NOT a single water reservoir built......even a blind man could see we are running out of water & India is blocking our rivers...

کالا باغ ڈیم کے بے شمار فوائد

پاکستان میں لوڈشیڈنگ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گی

بجلی فی یونٹ ڈھائی روپے ہو گی یعنی ایک گھر میں اگر 3 اے سی بھی دن رات چلیں تو 6 ہزار روپے سے زیادہ بل نہیں آئے گا

300 ارب روپے کی سالانہ بچت ہو گی جس سے ہم 20 شوکت خانم جیسے ہسپتال ہر سال بنا سکتے ہیں، سندھ کو 40 لاکھ ایکڑ، پنجاب کو 22 لاکھ ایکڑ، پختونخواہ کو 20 لاکھ ایکڑ اور بلوچستان کو 15 لاکھ ایکڑ اضافی پانی ملے گا۔ پاکستانی جاگو کالا باغ ڈیم بنواؤ

Pakistan is dependent upon Monsoons season
(70 % Monsoons and 30% glaciers melting)
There are no rains in Pakistan because all old dams are expired and we don't have any new dam which can enhance mon-soons season in Pakistan.

کالا باغ ڈیم پہ جھوٹے اعتراضات

اعتراض نمبر ایک : ڈیم بنایا تو برباد ہو جاؤ گے

اور کتنا برباد ہونا ہے۔ اگر ڈیم نہ بنا کر بھی برباد ہونا ہے تو چلو ڈیم بنا کر دیکھ لیتے ہیں شاید بچ جائیں

اعتراض نمبر دو : ڈیم بنایا تو سیلاب میں ڈوب جاؤ گے

اور کتنا ڈوبنا ہے۔ جب ڈیم نہ بنا کر بھی ہر سال سیلاب میں ڈوبتے ہیں تو چلو ڈیم بنا کر دیکھ لیتے ہیں شاید بچ جائیں

اعتراض نمبر تین : ڈیم بنانا ملک کے لیے نقصان دہ ہے

اگر نقصان دہ ہے تو انڈیا میں چار ہزار ڈیم کیوں ہے ؟؟ اگر نقصان دہ ہے تو انڈیا نئے ڈیم کیوں بنا رہا ہے ؟

ایک مضحکہ خیز بات

جب پاکستان کے ڈیم بنانے کی بات آتی ہے تو انڈیا سے پیسہ کھانے والے مخالفت کرنے لگتے ہیں اور جب انہی دریاوں پہ انڈیا ڈیم بناتا ہے تو تب یہ لوگ ہونٹ سی لیتے ہیں۔ کیا یہ کھلا تضاد نہیں کہ ایک ہی دریا پہ انڈیا ڈیم بنائے تو ٹھیک ہے پاکستان بنائے تو واویلا مچا دیا جاتا ہے۔ کیا پاکستانی قوم کو بیوقوف سمجھ رکھا ہے ؟

کالاباغ ڈیم کی مخالفت کیلئے گھناؤنی بھارتی منصوبہ بندی

سابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ و سابق چیئرمین واپڈا شمس الملک نے کہا ہے: بھارت کالاباغ ڈیم کی مخالفت پر سالانہ 15 ارب روپے خرچ کررہا ہے جبکہ اسلم بیگ اور حمید گل نے کہا ہے کہ بھارتی امن مہم بغل میں چھری منہ میں رام رام کے سوا کچھ نہیں۔

اب تو یہ کہنے میں کوئی حرج نہیں کہ ہمارے ہاں جو لوگ کالاباغ ڈیم کی مخالفت کررہے ہیں۔ یہ 15 ارب روپے سالانہ کی بھارتی رقم ان میں ہی تقسیم ہوتی ہے ورنہ کالاباغ ڈیم کب بن چکا ہوتا۔ شمس الملک وہ شخصیت ہیں جنہیں کالاباغ ڈیم کے منصوبہ کے بانیوں میں شامل کیا جاسکتا ہے اور وہ ایک ایسے سچے پاکستانی ہیں جو پاکستان کے مفاد کو عزیز رکھتے ہیں اب تو عزیزان وطن کو سمجھ لینا چاہئے کہ یہ امن کی آشا کی باتیں کرنے کے پیچھے بغل میں چھری اور منہ میں رام رام ہے کیونکہ جو دشمن ہمسایہ ہماری ترقی کو روکنے کیلئے 15 ارب سالانہ خرچ کرتا ہے اس کو ہمارے میر جعفروں اور میر صادقوں کے بارے میں کس قدر معلومات ہیں اور ان سے کس قدر گہرے تعلقات ہیں۔

شمس الملک نے تو بھانڈا ہی پھوڑ دیا ان کا جو بہانے تراش تراش کر کالاباغ ڈیم کی مخالفت کررہے ہیں اور دراصل یہ مخالفت 15 ارب روپے میں خریدی گئی ہے وطن کے مفاد فروشوں کی پہچان میں کیا اب بھی کوئی شک باقی رہ گیا؟ شمس الملک کے بقول ہمیں کالاباغ ڈیم 1996ء میں بنالینا چاہئے تھا۔ اسلم بیگ اور حمید گل کا یہ کہنا بھی رد نہیں کیا جاسکتا کہ بھارتی دانشور ہندوانہ منافقت سے باہر نکلیں اور مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے اپنے حکمرانوں پر دباؤ ڈالیں مگر وہ ایسا نہیں کرینگے کیونکہ ہمارے اپنے نادانوں کی ایک تعداد انکے ساتھ ہے بھارت نے ہمارے پانی پر درجنوں ڈیم بنالئے ہیں جبکہ ہم ایک کالاباغ ڈیم کو روکنے کیلئے بھارت سے 15 ارب سالانہ بھتہ وصول کررہے ہیں۔

صدر اور وزیراعظم اس پر دھیان دیں اور قومی مفاد کے اتنے اہم منصوبے کالاباغ ڈیم کی تعمیر کو محض 15 ارب روپے سالانہ بھارتی بھتے کی خاطر نظرانداز نہ ہونے دیں بلکہ جو لوگ اس بھتہ خوری میں ملوث ہیں ان کا احتساب نہیں کرسکتے تو کم از کم کالاباغ ڈیم کی تعمیر ہی شروع کردیں یہ کارنامہ انکے مستقبل کیلئے بھی زادِ راہ ثابت ہوگا۔
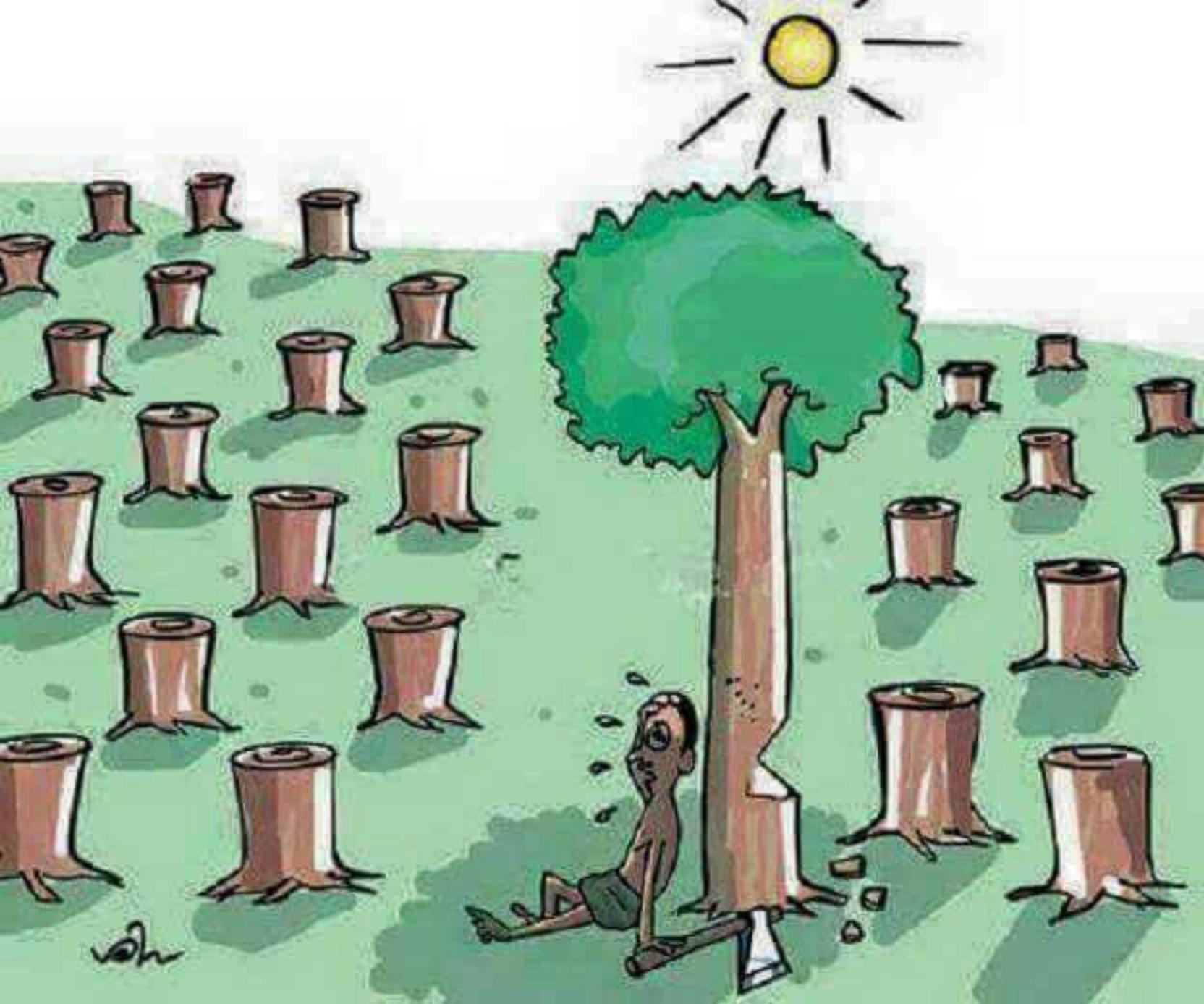
اگر آپ یہ تصویر دیکھ کر یہ سوچ رہے ہیں کہ یہ پانی کا بحران آپ کا
مسئلہ نہیں ہے تو یہ آپ کی بہت بڑی غلط فہمی ہے کیونکہ پاکستانی دریاؤں
پر بھارتی قبضے کے بعد اور پاکستان میں بڑے ڈیم نہ بننے کی وجہ سے
پورا پاکستان اگلے کچھ سالوں میں شدید بحران کا شکار ہونے والا ہے۔
اگر آپ نے ابھی پانی نہ بچایا اور نئے ڈیموں کی تعمیر کیلئے اٹھ کھڑے نہ
ہوئے تو پاکستان تباہ ہو جائے گا
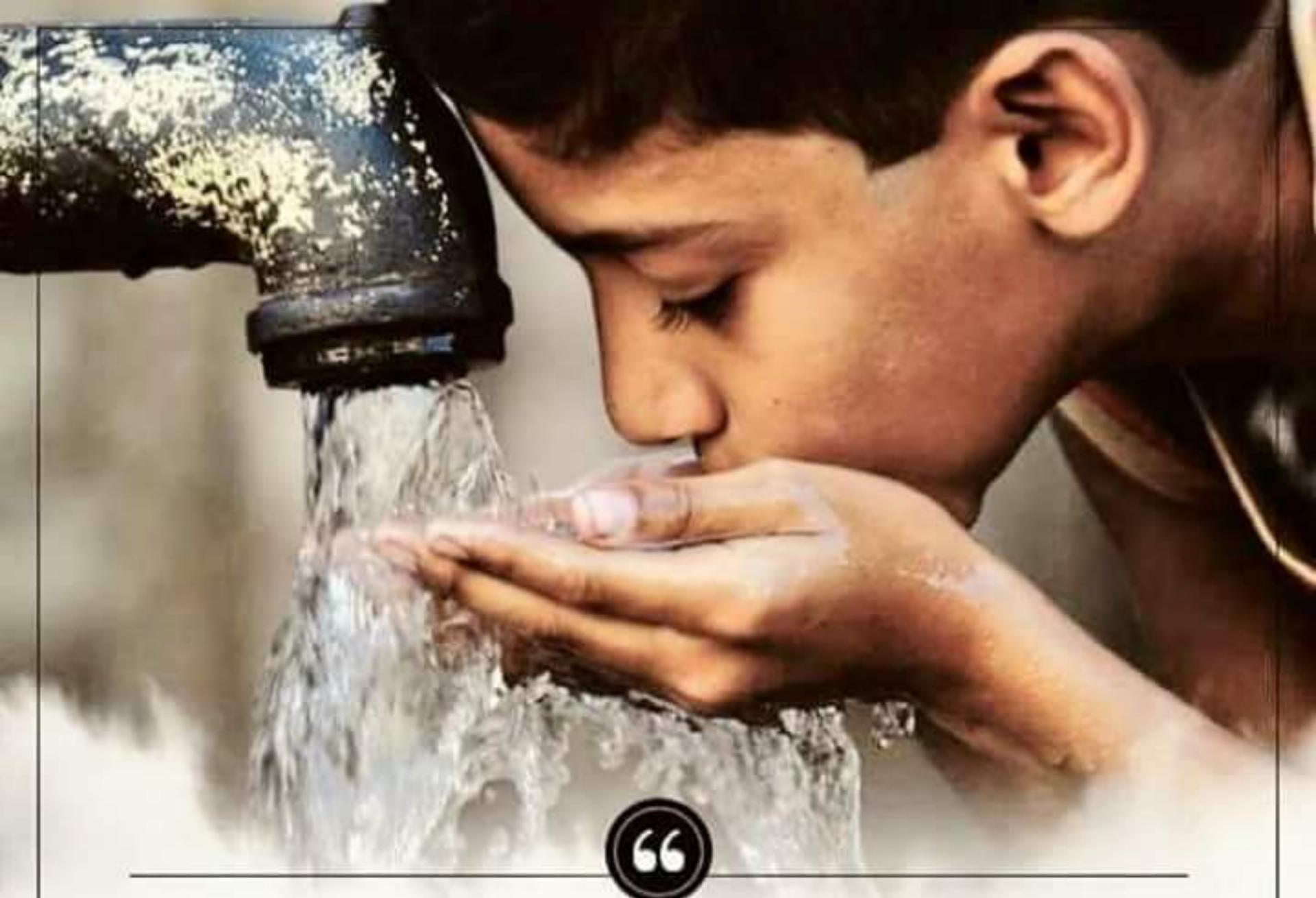
Pakistan may have no water by 2025

STUDY

ملک کو کئی دہائیوں سے توانائی کی قلت کا سامنا ہے، ہر سال سیلاب ملک میں تباہی مچاتے اور اربوں ڈالر کا نقصان کرتے ہیں

کالا باغ ڈیم جو بجلی پیدا کریگا وہ نیشنل گرڈ میں جائے اور پورے ملک میں سپلائی ہوگی، ذخیرہ شدہ پانی بھی سب کو فائدہ پہنچائے گا

لاہور (اکنامک رپورٹر) لاہور چیمبر نے کالا باغ ڈیم کے متعلق چیئرمین واپڈا ظفر محمود کے نکتہ نظر کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھوک، قحط، تباہی پھیلانے والے سیلابوں سے بچنے اور سستی بجلی پیدا کرنے کیلئے کالا باغ ڈیم بنانا ضروری ہے۔ چیمبر کے صدر شیخ محمد ارشد اور الماس حیدر نے کہا کہ یہ بات بہت خوش آئند ہے کہ ایک انتہائی اہم ادارے کے سربراہ ہر فورم پر کالا باغ ڈیم کی حمایت میں دلائل دے رہے ہیں، ایسی شخصیات کو سپورٹ کرنا بہت ضروری ہے جو ملک کیلئے سوچتی ہیں۔ حکومت ان عناصر کے واویلے پر کان نہ دھرے جو صرف پاکستان کے حق میں مفید منصوبوں پر ہی شور مچاتے ہیں۔ ایک طرف تو ہر سال سیلاب ملک میں تباہی مچاتے اور اربوں ڈالر کا نقصان کرتے ہیں اور دوسری طرف ملک کو کئی دہائیوں سے توانائی کی قلت کا سامنا ہے۔ ان مسائل کا بہترین حل کالا باغ ڈیم ہے لیکن ایک مخصوص لابی اس کی مخالفت کر رہی ہے۔ یہ عناصر بھاشا ڈیم کے خلاف بات نہیں کرتے کیونکہ وہ اچھی طرح آگاہ ہیں کہ موجودہ حالات میں بھاشا ڈیم کی تعمیر بہت زیادہ مشکل ہے جبکہ کالا باغ ڈیم قلیل مدت میں با آسانی بن اور آپریشنل ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالا باغ ڈیم ایک قومی منصوبہ اور تمام صوبوں کیلئے یکساں فائدہ مند ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالا باغ ڈیم جو بجلی پیدا کریگا وہ نیشنل گرڈ میں جائے اور پورے ملک میں سپلائی ہوگی، اسی طرح ذخیرہ شدہ پانی بھی سب کو فائدہ پہنچائے گا۔